سوال

(119)اذان سن کر کتے کا بھونکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس گاؤں میں ایک ایسا کتا ہے ۔ جو ہماری مسجد کی اذان کے وقت ایک خاص قسم کی آواز نکالتا ہے ۔ کو کو لمبی آواز میں ہوتی ہے ۔ مغرب عشاء اور فجر کی اذانیں جب ہوتی ہیں تو ایسا کرتا ہے ۔ ہمارے قریب دو مساجد ہیں ان کی اذان کے وقت وہ کتا ایسا نہیں کرتا ہے ۔ وہ مساجد بریلویوں کی ہیں ۔ (۱) یہ کتا ایسے کیوں کرتا ہے ؟ (۲) اس کے ساتھ کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) اپنی طبیعت شیطانیہ کی وجہ سے ایسا کرتا ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے :

شیطان جب اذان ہوتی ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے اتنی دور جا کر دم لیتا ہے جہاں اس کو اذان کی آواز سنائی نہ دے ۔ (بخاری ۔ الاذان ۔ باب فضل الاذان ۔ مسلم ۔ الصلاۃ ۔ باب فضل الاذان وہرب الشیطان عند سماعہ) یہ چونکہ کتا ہے بھاگتا نہیں صوت اذان کے بوجھ کی وجہ سے بھونکتا ہے علاج یہ ہے تعوذ پڑھا جائے اور اس کتے کو بوقت اذان کچھ دن باقاعدگی کے ساتھ بھگایا جائے ۔ باقی بعض اذانیں سن کر اس کا نہ بھونکنا تو اس کی وجہ یہی سمجھ میں آتی ہے کہ

رہ گئی رسم اذاں روح بلالی نہ رہی

(۲) اس کا جواب نمبر ۱ میں بیان ہو چکا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص119